



## سوال

(617) ایسی وصیت جائز نہیں الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر نے انتقال کیا۔ اور ایک مکان اور ایک جوڑی کڑوں کی طلائی اور جو جائداد مستقولہ غیر مستقولہ پھوڑی اور وارث۔ دو لڑکے۔ ایک لڑکی پہلی بیوی کو پھوڑی۔ اور ایک زوجہ یعنی دوسری بیوی لا ولد مسماة مذکور کو عمر متوفی نے اپنی عین حیات میں ایک وصیت نامہ بدیں مضمون تحریر کیا۔ کہ تاحین حیات مسماة ہندہ اس مکان میں رہیں۔ اور بعد انتقال مسماة مذکورہ بالا کے دونوں لڑکے ولڑکی مالک مکان کے ہوں۔ تاحین حیات مسماة ہندہ کسی وارث کو اختیار بیع و رہن کا نہ ہوگا۔ یہ وصیت نامہ جائز ہے یا نہیں۔ اور مسماة ہندہ زوجہ عمر کو اس مکان میں جو کہ لا ولد ہے۔ حصہ وراثت مل سکتا ہے یا نہیں؟ (احقر نیاز الدین از آگرہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کو ایسی وصیت کرنی جائز نہیں۔ مسماة ہندہ کو اس مکان میں سے سولہواں حصہ یعنی نے روپیہ ایک آنہ ملے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 570

محدث فتویٰ